از عدالتِ عظمیٰ

پلّا سیتارام پتر و دووو دیگراں

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

سنیارٹی - ریلوے - اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کا انتخاب 1977 میں براہ راست بھرتی کے ذریعے — 1981 میں دی گئی تقرری - ریلوے انتظامیہ کی جانب سے تاخیر کی وجہ سے تقرری میں تاخیر - ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ترقی - سنیارٹی - قرار پایا کہ، رائج قواعد میں تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق طے کیا جائے گا - منتخب فہرست میں دی گئی درجہ بندی کے حقدار براہ راست بھرتی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 8887-8888، سال 1996۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ایرناکولم کے او اے نمبر 93/2091 اور 317، سال 1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے شمبھو پرساد سنگھ، ہمانشو شیکھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

پانچویں مدعا علیہ، کے آر راما نندن کو اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر انتخاب کے لیے سال 1977 میں براہ راست بھرتی کے ذریعے منتخب کیا گیا تھا۔ مدعا علیہ کے علاوہ تمام براہ راست بھرتیوں کا تقرر سال 1978 میں کیا گیا تھا۔ یہ تسلیم کیا گیا کہ جب انہوں نے CAT، ایرناکولم بنچ میں او پی نمبر 7226/85 دائر کیا تھا، تو تاریخ کے 31.1.1990 کے حکم سے یہ قرار دیا گیا تھا کہ ان کی تقرری میں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے تاخیر کی وجہ سے تاخیر ہوئی تھی۔ سال 1981 میں اپنی تقرری

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے بعد، دو سال کے اندر انہوں نے اپنا امتحان پاس کر لیا۔ جب ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ترقی کے لیے ان کے مقدمہ پر غور نہیں کیا گیا تو انہوں نے او اے دائر کیا۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئروں کے عملے میں بین سینئرٹی کا فیصلہ کیے بغیر ٹریبونل نے ریلوے انتظامیہ کو ہدایت کی تھی کہ وہ 1984، 1985 اور 1986 کے سالوں کے لیے ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ترقی کے لیے ان کے مقدمے پر غور کرے اور اگر وہ کسی بھی عہدے پر ترقی کے لیے موزوں پائے جاتے ہیں تو انہیں اس سال کے لیے ترقی دی جائے اور اسی کے مطابق ایگزیکٹو انجینئروں میں سینئرٹی طے کی جائے۔ اس کے مطابق، مدعا علیہ پر غور کیا گیا اور اسے ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ترقی دی گئی۔ مذکورہ حکم آنے کے بعد ریلوے انتظامیہ نے اس معاملے کو اس عدالت میں اپیل میں نہیں لایا۔ اس ہدایت کے خلاف بظاہر نالاں نظر آنے والے کچھ افراد نے تسلیم شدہ طور پر نظر ثانی کی درخواست دائر کی جسے بھی خارج کر دیا گیا اور یہ حکم حتمی ہو گیا۔ اس کے بعد درخواست گزاروں نے علیحدہ او اے دائر کر کے خود اسی حکم کو چیلنج کیا اور ٹریبونل کے 19 اکتوبر 1995 کے متنازعہ حکم میں ٹریبونل نے اپنے پہلے حکم کی تصدیق کی ہے۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست۔

درخواست گزاروں کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ چونکہ اسسٹنٹ انجینئروں کے طور پر بین سینئرٹی کو حکم میں کھلا چھوڑ دیا گیا تھا، اس لیے ٹریبونل کی طرف سے مقدمہ کو ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر غور کرنے اور ترقی کی بنیاد پر اس کی سینئرٹی کا تعین کرنے کی دی گئی ہدایات قانون میں درست نہیں ہیں۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ ایک بار جب وہ قواعد کے مطابق اہل پایا جاتا ہے، تو اس کی سنیارٹی کا تعین رائج قواعد میں تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق کیا جانا ضروری ہے۔ یہ مزید دعوی کیا جاتا ہے کہ پانچواں مدعا اہل نہیں تھا کیونکہ اس نے 8 سال کی مطلوبہ ملازمت مکمل نہیں کی تھی۔ ٹریبونل نے ایک نتیجہ ریکارڈ کیا ہے کہ تحفظ شدہ امیدواروں کے معاملے میں دو سال کی مدت میں نرمی کی جاسکتی ہے۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر بین سنیارٹی کا تعین کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے 1981 میں ملازمت میں شمولیت اختیار کی اور اس وجہ سے ان کے پاس مطلوبہ ملازمت نہیں تھی۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ چونکہ وہ براہ راست بھرتی کے ذریعے منتخب کیا گیا تھا، اس لیے وہ حکمرانی کے لیے مقرر ہونے کا حقدار ہے۔ ان کی تقرری میں ان کی کوئی غلطی نہ ہونے کی وجہ سے تاخیر ہوئی اور وہ 1981 میں مقرر ہوئے، اس لیے وہ انتخاب فہرست میں دی گئی درجہ بندی اور اسی کے مطابق تقرری کے حقدار ہیں۔ ان حالات میں، ہمیں ترتیب میں کوئی غیر قانونی نہیں ملتا ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document